السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت مسجد نبوی میں تھی کہ ماہواری کا خون شروع ہوگیا تو اس کے بعد وہ تھوڑا سا وقت مسجد میں رہی تا آنکہ اس کے اہل خانہ نماز سے فارغ ہوگئے اور پھر یہ ان کے ساتھ مسجد سے باہر چلی گئی، تو کیا یہ تھوڑا سا وقت مسجد میں رہنے کی وجہ سے یہ عورت گناہ گار ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ عورت از خود تنہا مسجد سے باہر نہ نکل سکتی ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر یہ از خود باہر نکل سکتی ہو تو پھر اسے فوراً مسجد سے باہر نکل جانا چاہیے کیونکہ حیض، نفاس اور جنابت والوں کے لیے مسجدوں میں بیٹھنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلا جُنُبًا إِلّا عابِرى سَبيلٍ حَتّىٰ تَغتَسِلوا ... سورة النساء ٤٣

''اور جنابت کی حالت میں بھی (مسجد میں جاؤ نہ نماز پڑھو) ہاں اگر (مسجد کے اندر سے) راہ چلتے گزر جانے والے ہو (تو یہ جائز ہے۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا:

(انی لا احل المسجد لحائض ولا جنب) (سنن ابی داود' الطھارة' باب فی الجنب یدخل المسجد' ح: 232)

''میں حائضہ اور جنبی کے لیے مسجد کو حلال قرار نہیں دیتا۔''

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج2 صفحہ29

محدث فتویٰ